SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

April 19, 2019

ایس ای سی پی نے اینٹی نی لانڈرنگ /کاؤنٹر فنانشل ٹیرارزم فریم ورک کے تحت رپورٹنگ کی وضاحت کردی

اسلام آباد(اپریل19)سکیورٹیزاینڈایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے وضاحت کی ہے کہ سرکلرز نمبر 8, 9 اور10 کے تحت اینٹی منی لانڈرنگ اور کاؤنٹرنگ فنانسنگ آف ٹیرارزم کی رپورٹنگ کے تقاضوں کو منسوخ کردیا ہے۔تاہم وضاحت کی جاتی ہے کہ ایس ای سی پی کے سرکلر نمبر S.R.O. 245 (I)/2019 مجریہ 22فروری2019 کے ذریعے اینٹی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کے لئے رپوٹنگ کا ایک جامع فریم ورک تشکیل دے دیا گیا ہے۔

ایس ای سی پی کے سرکلر نمبر S.R.O. 245 (I)/2019 میں ایف اے ٹی ایف کی سفارشات اور ایس ای سی پی اے ایم ایل/سی ایف ٹی ریگولیشنز2018 کے تحت ایس ای سی پی کے تمام ریگولیٹیڈ اداروں اور اشخاص بشمول سکیورٹیز بروکرز،فیوچر بروکرز، بیمہ کاروں، تکافل آپریٹرز، غیر بینکی مالیاتی اداروں اور مضاربہ کے لئے رپوٹنگ کا جامع فریم ورک تشکیل دے دیا گیا ہے۔

اس ایس آر او کے تحت، تمام ریگولیٹڈ اشخاص کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنے ادارے کی رسک اور کمپلائنس رپورٹ ہر سال جمع کروائیں جبکہ ہر چھ ماہ کے بعد اے ایل ایل رجیم کی کمپلائنس کے تسلی بخش ہونے سے متعلق معلومات اور ڈیٹا جمع کروائیں۔مزید براں، تمام ریگولیٹڈ ادارے اور اشخاص ایس ای سی پی کی جانب سے تقاضا کئے جانے پر، اقوام متحدہ کی سکیورٹیز کونسل کی قرارداد پر عمل درآمد کی رپورٹ تین دن کے اندر اندر جمع کروانے کے پابند ہیں۔